گاڑیوں کی تلاش میں نشئی صحرا میں گاڑیوں سمیت لاپتا، ایدھی اہلکاروں کو ملا، ملزمان گرفتار

سرخیں: ایدھی اہلکاروں کا ہمت اور جذبہ \ ہمارا شہر نمائندہ

جذبہ اور ہمت کی لازوال داستان

ہمارا شہر نمائندہ ۱۰ جنوری ۲۰۲۴ء: ایدھی فاؤنڈیشن کے رضاکاروں نے ایک نشئی کو صحرا میں گاڑیوں سمیت لاپتا ہونے سے بچا کر انسانی ہمدردی کی ایک اور مثال قائم کر دی۔ ریسکیو آپریشن 48 گھنٹے جاری رہا اور اس دوران ایدھی کے 12 رضاکاروں نے ریت کے طوفان اور شدید گرمی کا سامنا کیا۔ ملزمان کو بعد میں پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔

ایدھی ہیلپ لائن 1122 پر موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق ایک نشئی صحرا میں گاڑیوں سمیت لاپتا ہو گیا ہے۔ اطلاع ملتے ہی ایدھی کے ریسکیو سیل نے فوراً کارروائی کا آغاز کیا۔ ریسکیو ٹیم کے سربراہ عمران حیدر کے مطابق ریت کے طوفان کی وجہ سے ہیلی کاپٹر کا استعمال ممکن نہیں تھا اور ٹیم کو پیدل اور جیپوں کے ذریعے آگے بڑھنا پڑا۔

ریسکیو ٹیم کے ایک رکن محمد یونس نے بتایا کہ نشئی کی حالت انتہائی خراب تھی۔ وہ پانی کی کمی کا شکار تھا اور بار بار بے ہوش ہو رہا تھا۔ ٹیم نے اسے فوری طبی امداد دی اور ایدھی ایمبولینس کے ذریعے ہسپتال منتقل کیا۔ ڈاکٹروں کے مطابق مریض کی حالت اب خطرے سے باہر ہے۔ ایدھی کے ترجمان کے مطابق ریسکیو آپریشن پر مجموعی طور پر 18 ہزار روپے کا خرچ آیا۔

ایدھی کے ترجمان کے مطابق ریسکیو ٹیم کو ملزمان کے ٹھکانے کی اطلاع ایک مقامی شخص نے دی تھی جو اپنے مویشی چرانے کے لیے صحرا میں گیا ہوا تھا۔ اطلاع ملتے ہی ایدھی کے رضاکاروں نے ریت کے ٹیلوں کے درمیان چھپے ملزمان کو گھیرے میں لیا۔ ملزمان کے پاس سے چار گاڑیاں برآمد ہوئیں جن میں ایندھن اور کھانے پینے کی اشیا موجود تھیں۔ ملزمان کو بعد میں پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔

ایدھی فاؤنڈیشن کے ترجمان کے مطابق یہ آپریشن انسانی ہمدردی کی ایک روشن مثال ہے۔ ایدھی کے رضاکاروں نے ثابت کیا کہ وہ ہر مشکل وقت میں انسانوں کی مدد کے لیے تیار ہیں۔ ایدھی فاؤنڈیشن نے اس آپریشن میں حصہ لینے والے رضاکاروں کے لیے خصوصی اعزاز کا اعلان کیا ہے۔ ان رضاکاروں کو جلد ہی ایدھی ہیڈ آفس میں ایک تقریب میں اعزازی سرٹیفکیٹ دیے جائیں گے۔

ٹرانسفارمر کی چوری سے ہفتے میں تیسری بار بجلی بند، مکین پریشان

ہمارا شہر نمائندہ ۱۰ جنوری ۲۰۲۴ء: محلہ شیشم والا کے مکین ٹرانسفارمر کی چوری سے ہفتے میں تیسری بار بجلی بند ہونے پر پریشان ہیں۔ پیر کی رات چور ٹرانسفارمر کے تانبے کے تار اور آئل فلٹر لے گئے۔ صبح تک محلے کے 120 گھر اندھیرے میں ڈوبے رہے۔ مکین کا کہنا ہے کہ گرمی میں بچے اور بزرگ سخت تکلیف میں ہیں۔

واپڈا حکام کے مطابق نقصان کا تخمینہ 1.5 لاکھ روپے ہے۔ ایس ڈی او عمران صدیق نے کہا کہ عارضی طور پر دوسرا ٹرانسفارمر لگایا جا رہا ہے۔ تاہم مکین کا کہنا ہے کہ ماضی میں بھی یہی وعدہ کیا گیا تھا۔ مقامی کونسلر نے مطالبہ کیا کہ ٹرانسفارمر کو محفوظ جگہ پر منتقل کیا جائے۔

ریسکیو ٹیم نے 3 بچوں کو کنویں سے نکال لیا

ہمارا شہر نمائندہ ۱۰ جنوری ۲۰۲۴ء: تحصیل صدر میں واقع گاؤں بھٹہ والا میں کھیلتے ہوئے 3 بچے کنویں میں گر گئے۔ ریسکیو ٹیم نے 2 گھنٹے کی کوشش کے بعد تینوں کو زندہ نکال لیا۔ ریسکیو ٹیم کے سربراہ کے مطابق بچے 12 فٹ گہرے پانی میں تھے۔ تینوں کو طبی امداد کے لیے ہسپتال منتقل کیا گیا۔

ہمارا شہر کے صفحہ 3 پر

- ٹریفک جام کے خلاف احتجاج
- کالج کی طالبات کا ریلی نکالنا
- ٹریفک پولیس کا متبادل راستہ
- شہری کا ٹریفک جام پر ردعمل

ٹریفک جام کے خلاف احتجاج، طالبات کا ریلی نکالنا